علم ذاتی کی وضاحت

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1928

تاریخ اجراء: 07صفر المظفر1445ھ /25اگست2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

علم ذاتی کا کیا معنی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وہ علم جو اپنی ذات سے بغیر کسی کی عطا کے ہو، اسے "علم ذاتی" کہتے ہیں اور یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے خاص ہے۔ وہ علم جو اللہ عزوجل کی عطا سے حاصل ہو اسے علم عطائی کہتے ہیں اور غیر خدا کے پاس جو بھی علم ہوتا ہے، وہ سب عطائی ہے خواہ وہ کسبی ہو یا علم لدنی۔

کسبی علم اسے کہتے ہیں جو کسی بشر سے حاصل کیا جائے اور جو کسی بشر سے حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ جس کا ظہور کسی خارجی معروف سبب کے بغیر ہی دل پر ہو جاتا ہے، اسے علم لدنی کہتے ہیں۔

علم کی قسمیں بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں، "علم باعتبار منشا دو قسم کا ہے، ذاتی کہ اپنی ذات سے بے عطائے غیر ہو اور عطائی اللہ تعالی کا عطیہ ہو۔۔۔۔ ان تقسیمات میں علمِ ذاتی و علمِ مطلق یعنی مذکور بلاشبہہ اللہ عزوجل کے لئے خاص ہیں اور ہرگز غیر خدا کے لئے ان کے حصول کا کوئی بھی قائل نہیں ہے۔" (ملخص از فتاوی رضویہ، ج29، ص503، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

علم لدنی کی تعریف بیان کرتے ہوئے امام غزالی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "کل علم من لدنه ولکن بعضها بوسائط تعليم الخلق فلا يسمى ذلك علما لدنيا بل اللدنى الذي ينفتح فی سر القلب من غير سبب مألوف من خارج" ترجمہ: یوں تو ہر علم اللہ تعالی کی طرف سے ملتا ہے، لیکن بعض علوم مخلوق کے سکھانے سے حاصل ہوتے ہیں، تو ایسے علم کو علم لدنی نہیں کہتے، بلکہ علم لدنی تو وہ ہوتا ہے جس کا ظہور کسی خارجی معروف سبب کے بغیر ہی قلب پر ہو جاتا ہے۔ (إحياء علوم الدين، جلد3، صفحه24، دار المعرفة، بيروت)

اسی طرح مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "علم نورِ الٰہی ہے، جو بندہ کو عطا ہوتا ہے، اگر بشر سے حاصل ہو، تو کسبی کہلاتا ہے ورنہ لدنی لدنی کی بہت سی قسمیں ہیں: وحی، الہام، فراست وغیرہ۔ وحی انبیاء سے خاص ہے، الہام اولیاء اللہ سے، فراست ہر مؤمن کو بقدرِ ایمان نصیب ہوتی ہے۔ فراست و الہام وہی معتبر ہے، جو خلافِ شرع نہ ہو، خلافِ شرع ہو، تو وسوسہ ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 182، قادری پبلشرز، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net